سوال

(09) دفن کے بعد قبر کی مٹی پر قل ھواللہ احد پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر میں میت کو دفن کرتے وقت تھوڑی سی مٹی پر ایک شخص قل ھواللہ احد پڑھے۔ وہ مٹی قبر میں رکھی جائے۔ اور ایک اینٹ پر کلمہ لکھ کر اندر رکھی جائے۔ دفن کے بعد قبر پر اذان دی جائے کیا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے افعال حدیثوں سے ثابت نہیں ہیں۔ اگر کچھ ہے تو بدعت ہے۔ (اہلحدیث ج 24 نمبر 15)

تشریح

واضح ہو کہ ڈھیلے مٹی پر سورہ اخلاص وغیرہ پڑھ کر قبر میں رکھنا قول وفعل آپ ﷺ سے ثابت نہیں۔ نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ونیز قول وفعل تابعین وتبع تابعین وطبقات ہفت گانہ فقہائے حنفیہ وغیرہ سے بھی کتب معتبرہ ومعتمدہ میں ثابت نہیں۔ غرض اس کی کوئی سند نہیں ہے۔ اور اسی طرح جمع ہو کر تیسرے دن قرآن پڑھنا یا چنوں پر کلمہ پڑھنا اسی طرح سیوم اور دسواں بیسواں چہلم چھ ماہی اور برسی وغیرہ رسمیں بھی کہیں سے ثابت نہیں۔ بلکہ یہ رسمیں ہنود اور کفار کی ہیں۔ اجتناب اور حزران امور مذکورہ سے واجب ہے۔ ایصال ثواب مالی یا بدنی بلا تقرر اور تعین وقت اور دن کے جب چاہے پہنچاوے درست اور طریقہ مسلوکہ فی الدین ہے۔ اور امور مذکورہ بالا محدث فی الدین ہیں جیسا کہ علمائے ربانی محققین پر مخفی نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (ملخص) (حررہ سید محمد نزیر حسین عفی عنہ (فتاویٰ نزیریہ ج 1 ص 421)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 29